13361 ـ كيا اجرت كے ليے ركھی گئی پراپرٹی ميں زكاۃ ہے ؟

سوال

اگر كسی انسان كے پاس اجرت پر دينے كے ليے پراپرٹی ہو تو كيا اس پر زكاۃ ہو گی ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اس پراپرٹی ميں زكاۃ نہيں كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مسلمان كے غلام اور اس كے گھوڑے ميں زكاۃ نہيں "

بلكہ زكاۃ اس كی اجرت ميں ہو گی اور وہ بھی اس وقت جب اس پر سال مكمل ہو جائے، اس كی مثال يہ ہے:

ايك شخص نے يہ گھر دس ہزار ميں اور اس نے يہ اجرت سال مكمل ہونے كے بعد وصول كی تو ان دس ہزار ميں زكاۃ واجب ہو گی؛ كيونكہ معاہدہ سے ليكر اس پر سال مكمل ہو چكا ہے.

ايك اور شخص نے اپنا مكان دس ہزار ميں اجرت پر ديا اس ميں سے پانچ ہزار معاہدہ كے وقت ہی وصول كر ليا اور دو ماہ كے دوران ہی خرچ كر ليا اور اور باقی پانچ ہزار نصف سال گزرنے كے بعد وصول كيا اور اسے بھی دو ماہ ميں خرچ كر ليا، اور جب سال ختم ہوا تو اس كے پاس اجرت كی رقم ميں سے كچھ بھی نہ بچا تو اس پر زكاۃ نہيں ہے؛ كيونكہ اس پر سال مكمل نہيں ہوا، اور زكاۃ واجب ہونے كے ليے سال مكمل ہونا ضروری ہے" .